سلفی علماء کرام کے اردو تراجم

توحید خالص
tawheedekhaalis.com

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بغض رکھنے والے کا حکم

فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ

(سنیئر رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: شرح نواقض الإسلام ص 125-

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: اس شخص کا کیا حکم ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے بغض رکھے؟ کیا وہ نواقض اسلام میں سے اس ناقض[1] میں داخل ہے؟

جواب: جی، جو کوئی بھی صحابۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض رکھتا ہے تو یہ اس کے نفاق کی دلیل ہے۔ صحابہ سے بغض نہیں رکھتا مگر منافق، بلکہ بے شک اللہ تعالی نے اسے کافر بھی قرار دیا ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ڔوَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۾ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَــظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾ (الفتح: 29)

(محمد اللہ کے رسول ہیں، اور وہ لوگ جو ان کے ساتھ ہیں کافروں پر بہت سخت ہیں، آپس میں نہایت رحم دل ہیں، تم انہیں اس

---

[1] شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ کے رسالے نواقض اسلام میں ذکر کردہ پانچواں ناقض: "جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی کسی بھی چیز سے بغض رکھے اگرچہ وہ اس پر عمل ہی کیوں نہ کرتا ہو کافر ہے" کا حوالے سے یہ سوال ہے۔ یہ مکمل رسالہ اور اس کی شرح ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ (توحید خالص ڈاٹ کام)

حال میں دیکھو گے کہ رکوع کرنے والے ہیں، سجدے کرنے والے ہیں، اپنے رب کے فضل اور اس کی رضا کے طالب ہیں، ان کی شناخت ان کے چہروں پر سجدے کرنے کے آثار ہیں، یہ ان کا وصف توراۃ میں ہے۔ اور انجیل میں ان کا وصف اس کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی کونپل نکالی، پھر اسے مضبوط کیا، پھر وہ موٹی ہوئی، پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی، کاشت کاروں کو خوش کرتی ہے، تاکہ وہ ان کے ذریعے کافروں کو غصہ دلائے، اللہ نے ان لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے بڑی بخشش اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے)

پس اللہ تعالی نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو وجود کافروں کو غیظ وغصہ دلانے کے لیے بخشا، لہذا جو صحابہ رضی اللہ عنہم سے بغض رکھتا ہے تو یہ اس کے کفر ونفاق کی دلیل ہے، اللہ تعالی ہی سے عافیت کا سوال ہے۔

اللہ تعالی نے مومنین کا وصف تو یہ بیان کیا ہے کہ وہ بلاشبہ ان پر رحم کرتے، رحمت کی دعاء کرتے اور اپنے سے پہلے گزرے ہوؤں کے لیے دعاء گو رہتے ہیں، فرمان باری تعالی ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ (الحشر:10)

(اور جو ان کے بعد آئے وہ یہ کہتے ہیں کہ: اے ہمارے رب! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے، اور ہمارے دل میں کوئی کدورت اور رنجش نہ رکھ ان لوگوں کے لیے جو مومنین ہیں، اے ہمارے رب بے شک تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان اور رحم کرنے والا ہے)

یہ ہے ایک مسلمان کا مؤقف صحابہ رضی اللہ عنہم کے تعلق سے کہ وہ بلاشبہ ان کے لیے بخشش کی دعاء کرتا ہے، ان سے راضی رہتا ہے، اور یہی دعاء کرتا رہتا ہے کہ: اے ہمارے رب! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے، اور ایک مسلمان ان کی تعریف ہی کرتا رہتا ہے۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں
info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔